ANSAR AL-ISLAM PLEDGES ALLEGIANCE TO THE ISLAMIC STATE

دابق 4 (ذی الحج 1435) سے ماخوذ مضمون کا ترجمہ

انصار الاسلام نے دولہ اسلامیہ کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کر لی

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، رحمت اور سلامتی ہو اللہ کے رسول ﷺ اور ان کے آل واصحاب اور رفقاء پر۔ اما بعد...

مبارک اسلامی خلافت کی بحالیٔ نو کے اعلان کے وقت سے اہلِ اسلام تسلسل کے ساتھ ایک کے بعد ایک اچھی خبر سنتے چلے آرہے ہیں۔ تازہ ترین اچھی خبروں میں سے ایک یہ تھی کہ "عراق میں انصار الاسلام" جماعت -بشمول اس کے قائدین واراکین - نے دولہ اسلامیہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے۔ یہ بیعت 29 شوال کو عمل میں لائی گئی اور اس کے ساتھ ہی یہ اعلان کیا گیا کہ ان کا جھنڈا تحلیل کر دیا جائے گا اور ان کے تمام وسائل -فوجی، اسلحہ جات، اور قابلیتیں- دولہ اسلامیہ کے استعمال میں دے دیے جائیں گے۔

یہ بیعت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب دولہ اسلامیہ کو دشمنوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا سامنا ہے، اور یہ اس حقیقت کو بھی نمایاں کرتی ہے کہ لکیریں کھینچی جا رہی ہیں اور ایمان اور کفر کے خیموں کی تطہیر ہو رہی ہے۔ اس کا آخری نتیجہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے مطابق اس صورت میں نکلے گا کہ ایک خیمہ کفر کا ہو گا جس میں ایمان کا کوئی نام ونشان نہیں ہو گا اور ایک خیمہ ایمان کا ہو گا جس میں نفاق کا کوئی نام ونشان نہیں ہو گا۔ چار دیواری پر بیٹھنے کی کوئی گنجائش نہیں ہو گی اور تمام جماعتیں جلد ہی دونوں میں سے کسی ایک (خیمے) کا انتخاب کرنے پر مجبور ہوں گی۔

انصار الاسلام کے فوجیوں نے اپنی مرضی سے انتخاب کر لیا ہے، اور ایسا کرتے ہوئے انہوں نے مجاہدین کی صفوں کو متحد کرنے کی خاطر دنیا بھر کی دشمنی اور نفرت مول لی ہے۔ ہم اس چیز کو ان کے اخلاص کی علامت سمجھتے ہیں، اور اللہ ہی ان کا حساب جاننے والا ہے۔ ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ انہیں حق پر ثابت قدم رکھے۔

ذیل میں انصار الاسلام کے آخری سرکاری بیان میں سے اقتباس درج ہے:

''یہ بیعت دولہ اسلامیہ کے مشائخ (علماء) کے ساتھ کئی اجتماعات اور ملاقاتوں کے بعد ہوئی ہے جنہوں نے ہم پر دولہ اسلامیہ کے مقاصد کے جواز کو واضح شرعی اور علمی دلائل کے ساتھ کھول کر بیان کیا۔ آخری میٹنگ 29 شوال کو ہوئی جس میں ہم نے انفرادی طور پر اور گروہوں میں 'دونوں طرح سے بیعت کی۔ اس سے قبل یہ بات ہم پر ظاہر ہو چکی تھی کہ دولہ اسلامیہ ایک ریاست کی صورت میں زمین پر وجود رکھتی ہے جس کے کئی ادارے ہیں جو علاقے میں اس کا بوجھ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ وہ ریاست ہے جس نے صلیبیوں کو شکست دی، صفویوں کی کمر توڑی، مرتد صحوات کا صفایا پھیرا، اور سیکولر کردوں کے منہ خاک آلود کیے۔ یہ وہ ریاست ہے جس نے مسلم علاقوں کو فتح کیا، مسلمانوں کے ممالک کے درمیان نام نہاد فرضی سرحدوں کا خاتمہ کیا، قیدیوں کی زنجیریں توڑیں، اور شیروں کو رہائی دلائی۔ یہ وہ ریاست ہے جس نے اللہ کے قوانین جاری کیے، حدود نافذ کیں، مختلف انتظامی دفاتر قائم کیے، اور مظلوموں کی دادرسی کی۔ یہ وہ ریاست ہے جس نے امن و امان قائم کیا، اور یتیم و مسکین کا خیال رکھنے کی ذمہ داری اٹھائی۔ اور ہم نے یہ سب اور اس سے بھی زیادہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، اور محسوس کیا ہے کہ یہ ہمارے اپنے ہی ہاتھ ہیں، سو اللہ انہیں مسلمانوں کی طرف سے بہترین اجر عطا فرمائے۔

<u>تصویری سرخیاں</u>

انصار الاسلام اپنے بھائیوں کے ساتھ بیعت کے لئے مجتمع

رسمی بیعت کے بعد بھائی ایک دوسرے سے بغلگیر ہوتے ہوئے

ANSAR AL-ISLAM PLEDGES ALLEGIANCE TO THE ISLAMIC STATE

رسمی بیعت کے بعد بھائی ایک دوسرے سے بغلگیر ہوتے ہوئے